

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

قرآنی وظا

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ اسلامیہ



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

قرآنی وظائف

www.KitaboSunnat.com



مکتبہ اسلامیہ



قرآنی وظائف

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں



ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

بیسمنٹ سٹ پینک بال مقابل شیل پٹرول پمپ کوٹوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

☎ 0300-8661763

f /maktabaislamia1

www.maktabaislamiapk.com

✉ maktabaislamiapk@gmail.com



قَالَ لَكُمْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
اور تمہارے رب نے کہا کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری دعاؤں قبول کرتا ہوں



فہرست

◆ پہلے مجھے پڑھیے!

8

◆ ابتدائیہ

10

✽ قرآن مجید اور دعا

12

✽ دعا کی فضیلت

16

✽ دعا کی قبولیت کی تین صورتیں

17

✽ دعا کی شرائط

17

✽ آداب دعا

19

✽ دعا کی قبولیت کے اوقات

24

✽ کن کن لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟

28

◆ قرآن مجید کی دعائیں

31

✽ طلب ہدایت اور بیماری سے شفا کی دعا

32

✽ قبول عبادت، حصول ایمان اور طلب ہدایت کی دعا

33

✽ قبول ایمان کی دعا

34

✽ توفیق عمل صالح اور اطمینان قلب کی دعا

35

پہلے مجھے پڑھیے!

انسان بڑا کمزور اور بے بس ہے، اسے اپنی زندگی میں قدم قدم پر کسی سہارے اور مدد کی ضرورت پڑتی ہے، جس کے لیے وہ خلق کائنات کی بارگاہ میں دست سوال دراز کرتا اور اس کے سامنے اپنی دکھڑا رکھتا ہے کیوں کہ

﴿وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ﴾^①

”مدد صرف اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے۔“

لہذا اللہ رب العزت اس کی پکار کو سنتا اور قبول کرتا ہے، اس بات کا اس نے اپنے بندوں سے وعدہ کر رکھا ہے کہ

﴿أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾^②

”جب بھی مجھے پکارنے والا پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کو قبول کرتا ہوں۔“

اللہ نے اپنے کلام مجید میں جا بجا اپنے بندوں کو دربار الہی سے مانگنے

قرآنی وظائف

کی ترغیب دلائی ہے اور ساتھ ہی انہیں اس کا سلیقہ اور ڈھنگ بھی سکھایا ہے، نیز قرآن مجید میں مختلف انبیاء علیہم السلام کی دعائیں بھی مذکور ہیں جو انہوں نے اللہ کے حضور کیں اور انہیں شرف قبولیت عطا ہوا۔ زیر نظر کتاب میں دعا کی اہمیت، فضیلت اور آداب کے ذکر کے ساتھ ساتھ انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں کو درج کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے در کا سوالی بنائے رکھے اور ان آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ نے اس عالم فانی میں آرام و تکلیف، رنج و غم، دوست و دشمن، بیماری و تندرستی اور طرح طرح کی راحتوں اور مصیبتوں کو پیدا فرما کر تمام مخلوقات اور خصوصاً انسانوں کو اس میں مبتلا کیا، جیسا کہ اس نے فرمایا:

﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ﴾^①

”بلاشبہ ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں پیدا کیا ہے۔“

جب سے یہ دنیا بنی ہے اس وقت سے لے کر قیامت تک انسان مختلف قسم کی پریشانیوں میں گھرا رہتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی ساتھ ان پریشانیوں سے نجات کے لیے مختلف احتیاطی تدبیریں بھی موجود ہیں جن پر گامزن رہنے سے پریشانیاں دور ہو سکتی ہیں، جیسے: سردی سے بچاؤ کے لیے گرم سامان، گرمی سے بچاؤ کے لیے ٹھنڈک پہنچانے والی چیزیں، دشمن سے بچاؤ کے لیے سامان جنگ، رنج و غم دور کرنے کے لیے آرام و راحت کے اسباب اور بیماری دور کرنے کے لیے دعائیں اور دوائیں پیدا کیں۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ ہی رنج و غم اور تکلیف و مصیبت وغیرہ دینے والا ہے اور وہی ان مصیبتوں کو دور فرما کر راحت و آرام اور صحت و تندرستی عطا فرمانے والا ہے، وہ ہر چیز پر قادر اور مختار ہے۔ وہ اس بات کو بہت پسند کرتا ہے کہ اسے کوئی پکارے۔ اسی پکار کو ”دعا“ کہتے ہیں:

قرآنی وظائف

﴿اَمَّنْ يُّجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ﴾^①

”بھلا ہے کوئی جو بے قرار و پریشان حال کی فریاد سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔“

یعنی اللہ تعالیٰ ہی بے چین و بے قرار کی فریاد سنتا اور اس کی مصیبتوں کو دور کرتا ہے۔ انسان ہر مصیبت کو دور کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی سہارا ضرور تلاش کرتا ہے، حتیٰ کہ دہریئے جو اللہ خالق کائنات کے منکر ہیں، ملحد اور بڑے بڑے مغرور بھی اپنی سمجھ اور عقیدے کے مطابق اپنے سے بڑی ذات کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں اور اس کے دامن کو پکڑ کر نجات حاصل کرنے کے خواہاں رہتے ہیں۔ کسی نے مورتیوں کو پکارا، کسی نے چاند، سورج، مریخ وغیرہ ستاروں کی منت سماجت اور خوشامد کی اور دہائی دی کہ اس مشکل وقت میں کام آئیں مگر جب ان سے حاجت روائی نہیں ہوتی تو تمام مادی اور ظاہری ذرائع سے منہ پھیر کر صرف ایک ذات اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر نہایت عاجزی و انکساری اور آہ و زاری سے پکارتے اور دُعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پریشان حال لوگوں کی پکار کو قبول فرما کر انہیں دامنِ رحمت میں چھپا لیتا ہے۔ جب اللہ رؤف و رحیم ہی اس مشکل وقت اور مصیبت میں کام آنے والا ہے تو ہر حالت میں اسی کو پکارنا چاہیے۔ دوسرے محتاجوں اور کمزوروں کو پکارنے سے کیا فائدہ؟ کیونکہ وہ تو اس پکار کو سنتے ہی نہیں! اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى

يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَفِلُونَ﴾ ①

”ان سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے سوا ان کو پکارتے ہیں جو قیامت تک ان کی بات نہیں سن سکتے بلکہ وہ تو ان کی پکار سے بھی غافل ہیں۔“

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا﴾ ②

”اللہ کے ساتھ کسی کو بھی مت پکارو۔“

قرآن مجید اور دعا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ ③

”اور ہم نے اس قرآن کو مومنوں کے لیے رحمت اور شفا بنا کر اتارا ہے۔“

قرآن مجید کو پڑھنا، اس کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا سب کچھ مومنوں کے لیے باعث شفا اور رحمت ہے۔ خاص طور پر قرآن میں موجود دعائیں خود اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو سکھائیں، جن کی برکت سے ان کی ضرورتیں اور حاجتیں پوری ہوئیں، کیونکہ دوسرے انسانوں کی طرح وہ بھی انسان ہی تھے، لیکن افضل البشر تھے، جو دوسرے انسانوں کو ضرورتیں پیش آتی ہیں انہیں بھی آیا کرتی تھیں۔ وہ بیمار بھی ہوتے تو اللہ تعالیٰ ہی سے صحت کی دعا کرتے، جیسے ابراہیم علیہ السلام کا بیان ہے:

① الاحقاف: 5۔ ② الجن: ۱۸۔ ③ بنی اسرائیل: 82۔

قرآنی وظائف

﴿وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝﴾^①

”اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔“
اگر بے اولاد ہوتے تو اولاد کے لیے بھی اللہ ہی سے دعا فرماتے:

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝﴾^②

”اے میرے رب! مجھے صالح اولاد عطا فرما۔“
اگر لوگ ستاتے تو ان سے نجات کے لیے بھی دربار باری تعالیٰ ہی میں دست
و دعا دراز کرتے:

﴿وَلَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝﴾^③

”اے اللہ! مجھے اس ظالم قوم سے نجات دے۔“
اگر کبھی نافرمانی ہو جاتی تو اس کی معافی بھی اللہ ہی سے طلب کرتے، ابوالبشر
سیدنا آدم علیہ السلام سے غلطی ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں القا کیا کہ تم یہ دعا
پڑھو، ہم تمہاری غلطی معاف کر دیں گے:

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

الْخَاسِرِينَ ۝﴾^④

”اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے، اور اگر تو نے
ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً خسارہ پانے والوں میں
سے ہو جائیں گے۔“

① الشعراء: 80- ② الصافات: 100-

③ الصافات: 100- ④ الاعراف: 23-

سیدنا یونس علیہ السلام سے غلطی ہو گئی تو یوں دعا کی:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝﴾^①

”تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظالموں میں سے تھا۔“

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مچھلی کے پیٹ سے نجات عطا فرمائی۔
سیدنا نوح علیہ السلام نے دشمنوں سے خلاصی کے لیے رب تعالیٰ سے دعا کی جو قبول ہوئی۔ سیدنا زکریا علیہ السلام نے طلب اولاد کے لیے دعا کی جو دربار الہی میں مقبول ہوئی اور ایسا فرزند عطا ہوا کہ:

﴿لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَيِّئًا ۝﴾^②

”اس سے پہلے ہم نے کسی کا یہ نام نہیں رکھا۔“

اور فرمایا:

﴿سَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝﴾^③

”اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا، جس دن وہ مرے گا اور جس دن اسے دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔“

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے بھی یہ دعا کی:

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝﴾^④

”اے میرے رب! مجھے نیک اور صالح اولاد عطا فرما۔“

آپ کی یہ دعا قبول ہوئی اور سیدنا اسماعیل علیہ السلام جیسا یادگار عالم عطا ہوا اور:

① الانبیاء: 87- ② مریم: 7- ③ مریم: 15- ④ الصفت: 100-

قرآنی وظائف

﴿وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۝﴾^①

اور ہم نے اسے (ابراہیم علیہ السلام کو) اسحاق عنایت فرمایا اور یعقوب مزید (دیا) اور ہم نے سب کو صالح بنایا۔“

یعنی صرف اسحاق ہی نہیں بلکہ یعقوب (پوتے) کی بھی بشارت عظمیٰ سے مسرور کیا ابراہیم علیہ السلام نے تو فرمایا:

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝﴾^②

”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے، بے شک میرا رب خوب دعا سننے والا ہے۔“

سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے فرعون جیسے جابر بادشاہ سے آزاد ہونے کی درخواست کی جو قبول ہوئی اور ان کو:

﴿قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۝﴾^③

”ہم نے (موسیٰ علیہ السلام سے) کہا: خوف نہ کرو، بے شک تو ہی غالب رہے گا۔“

سے تسلی دی گئی۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے نزول ماندہ کی دعا فرمائی جو قبول ہوئی۔

ہمارے نبی ﷺ نے:

﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝﴾^④

① الانبیاء: 72۔ ② ابراہیم: 39۔ ③ طہ: 68۔ ④ طہ: 114۔

”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔“
وغیرہ دعائیں فرمائیں جو مقبول ہوئیں۔

دعا کی فضیلت

دعا کے معنی پکارنے اور بلانے کے ہیں، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جگہ جگہ لوگوں کو دعا کی ترغیب دلائی ہے۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝﴾^①
”تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کرں گا۔“
اور فرمایا:

﴿أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۝﴾^②
”جب پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کو قبول کرتا ہوں۔“
نیز فرمایا:

﴿أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۝﴾^③
”اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارو۔“
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ﴾^④

”دعا ہی عبادت ہے۔“

① الاعراف: 55۔

② البقرہ: 186۔

③ المومن: 60۔

④ سنن ابی داود: 1479۔

قرآنی وظائف

دنیا کے لوگ مانگنے سے ناراض ہوتے ہیں، مگر اللہ تعالیٰ مانگنے سے خوش اور نہ مانگنے سے ناراض ہوتا ہے۔ کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے:

لَا تَسْئَلُ بَنِي آدَمَ حَاجَتَهُ وَاسْئَلِ الذِّيْ اَبْوَابَهُ لَا تَحْجَبُ
اللَّهُ يَغْضِبُ اِنْ تَرَكَتَ سَوْأَالَهُ وَابْنُ آدَمَ حِيْنَ يَسْئَلُ يَغْضِبُ

”کسی انسان سے اپنی حاجت مت مانگو، بلکہ اس سے مانگو جس کے کرم و سخاوت کے دروازے کبھی بند نہیں ہوتے۔ انسان اور اللہ کے درمیان یہی فرق ہے کہ اگر اللہ سے مانگنا چھوڑ دو گے تو اللہ ناراض ہو جائے گا اور انسان سے مانگو گے تو وہ ناراض ہو جائے گا۔“

دعا کی قبولیت کی تین صورتیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو اللہ سے سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے ان تین چیزوں میں سے ایک ضرور دیتا ہے: (۱) وہی چیز عطا فرماتا ہے جو وہ مانگتا ہے۔ (۲) یا اس سے بہتر کوئی چیز دیتا ہے۔ (۳) یا اس کے ذریعے سے کوئی بڑی آنے والی مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔“ ①

دعا کی شرائط

پہلی شرط یہ ہے کہ دعا کرنے والے کے دل میں ایمانِ کامل کے ساتھ ساتھ اخلاص بھی ہو، یعنی صرف اللہ تعالیٰ ہی کا خیال دل و دماغ اور زبان پر ہو۔ غیر کا خیال بالکل نہ ہو، کیونکہ اخلاص کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝﴾^①

”عبادت کو اسی (اللہ) کے لیے خاص کرتے ہوئے اسے پکارو۔“
دوسری شرط یہ ہے کہ کھانا، پینا اور پہننا وغیرہ حلال و پاکیزہ کمائی کا ہو، اگر
حرام کی آمیزش ہوئی تو دعا قبول نہیں ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے
بارے میں فرمایا:

﴿يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَبْدُ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا
رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ
بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابَ لِذَلِكَ﴾^②

”پراگندہ سر اور گرد آلود آدمی، لمبا سفر کرتا ہے، دونوں ہاتھ آسمان کی
طرف اٹھا کر دُعا کرتا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب!
حالانکہ اس کا کھانا، پینا اور پہننا حرام طریقوں سے ہے اور حرام ہی
سے اس کی پرورش ہوئی ہے، تو اس کی دُعا کس طرح قبول ہوگی۔“
پھر آپ نے فرمایا کہ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے نبیوں کو کسب حلال کا حکم دیا ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا﴾^③

”اے رسولو! حلال روزی کھاؤ اور نیک عمل کرو۔“

اور امتیوں کو بھی یہی حکم دیا:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾^④

”اے مومنو! ہماری پاکیزہ دی ہوئی روزی سے کھاؤ۔“

① المومن: 65۔ ② صحیح مسلم: 1015۔

③ المومنون: 51۔ ④ البقرہ: 172۔

قرآنی وظائف

تیسری شرط یہ ہے کہ دعا کرنے والا جھوٹ بولنے، مکر و فریب قمار بازی، شراب نوشی، حسد و تکبر، کینہ کپٹ، غیبت و چغلی وغیرہ سے بچے، کیونکہ یہ سب گناہ کبیرہ ہیں، قرآن وحدیث میں ان کی بڑی مذمت بیان کی گئی ہے۔

آداب دعا

﴿۱﴾ انکساری خشوع وخضوع سے دعا کی جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا﴾ ①

”اپنے رب کو گڑگڑا کر پکارو۔“

انبیاء علیہم السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّهُمْ كَانُوا يُسِرُّعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا﴾ ②

”وہ نیکیوں کی طرف جلدی کرتے تھے اور ہمیں شوق اور ڈر سے

پکارتے تھے۔“

﴿۲﴾ دعاؤں میں اپنے گناہوں کا اقرار اور اس بات سے توبہ کیجئے کہ آئندہ ہرگز ایسا

کام نہیں کریں گے، جیسے نبی ﷺ کی ایک دعا کے الفاظ ہیں:

﴿ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي﴾

جَمِيعًا ③

”(اے اللہ!) میں نے اپنی جان پر زیادتی کی اور میں اپنے گناہ کا اعتراف

کرتا ہوں، پس میرے تمام گناہوں کو معاف کر دے۔“

① الاعراف: 55۔ ② الانبياء: 90۔

③ صحيح مسلم: 771۔

۳ اپنے نیک کاموں کا واسطہ دے کر سوال کیجئے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے تین آدمیوں کا واقعہ بیان فرمایا ہے کہ تین آدمی دوران سفر میں بارش کی وجہ سے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ کے لیے گئے۔ ایک چٹان گرنے کی وجہ سے غار کا منہ بند ہو گیا تو ہر ایک نے اپنے اپنے نیک اعمال کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی، اللہ تعالیٰ نے ان کو اس مصیبت سے نجات دی۔ ①

۴ دعا سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے۔ آپ ﷺ نے ابو عامر رضی اللہ عنہ کے لیے وضو کر کے دعا کی تھی۔ ②

۵ دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کیجئے، کیونکہ شریعت نے نماز کا رخ اسی کو بنایا ہے اور رسول اللہ ﷺ دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرتے تھے۔ ③

۶ دعا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف کیجئے، پھر رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجئے، پھر دعا کر کے اللہ تعالیٰ کی تعریف اور نبی ﷺ پر درود بھیج کر ختم کیجئے، یعنی دعا سے پہلے اور دعا کے بعد حمد و صلوٰۃ ہونی چاہیے۔ ④

۷ دونوں ہاتھ کشادہ کر کے چہرے اور دونوں کندھوں کے مقابلے میں اٹھائیے۔ رسول اللہ ﷺ اسی طرح اٹھاتے تھے۔ ⑤
آپ نے فرمایا:

① صحیح بخاری: 2215، صحیح مسلم: 2743

② صحیح بخاری: 6383، صحیح مسلم: 2498

③ صحیح بخاری: 6343- ④ سنن ابی داؤد: 1481

⑤ صحیح بخاری: 6341

قرآنی وظائف

«إِنَّ اللَّهَ حَيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مَنْ عَبْدُهُ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا» ①

”اللہ کے سامنے جب کوئی ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا ہے تو خالی ہاتھ واپس کرتے ہوئے اسے شرم آتی ہے۔“

❦ ۸❧ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں چہرے کے سامنے کر کے دعا مانگیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ بِبُطُونِ أَكْفِكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِكُمْ» ②

”جب اللہ سے سوال کرو تو اپنی باطنی ہتھیلیوں سے مانگو اور ہتھیلی کی پشت سے مت مانگو۔“

❦ ۹❧ دعا سے فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہیے۔ عبد اللہ بن زبیر اور عبد اللہ بن عمر سے جی ﷺ ثابت ہے کہ وہ دعا کے بعد منہ پر ہاتھ پھیرتے تھے۔ ③

❦ ۱۰❧ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی کے ساتھ دعا کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

«وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا» ④

”اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں، لہذا اسے انہی کے ساتھ پکارو۔“

❦ ۱۱❧ دعا و استغفار تین مرتبہ کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ تین بار دعا فرماتے تھے۔ ⑤

① سنن ابی داود: 1488 ② سنن ابی داود: 1476- ③ الادب المفرد: 690-

④ الاعراف: 180- ⑤ صحیح بخاری: 240، صحیح مسلم: 1794-

﴿۱۲﴾ دعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیے، جب تک قبول نہ ہو دعا کرتے جائیے اور یہ نہ سوچئے کہ اتنے دنوں سے دعا کر رہا ہوں قبول نہیں ہوتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعْجَلْ يَقُولُ: دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي» ①

”تمہاری دعا قبول کی جاتی ہے جب تک کہ جلدی نہ کرو اور جلدی یہ ہے کہ وہ کہے: میں دعا کرتا ہوں، لیکن قبول نہیں ہوتی۔“

﴿۱۳﴾ کسی گناہ اور قطع رحمی کے لیے دعا نہ کیجئے، کیونکہ ایسی دعا قبول نہیں ہوتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَحِمٍ» ②

”بندے کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔“

﴿۱۴﴾ دعا میں شرط استعمال نہ کی جائے، یعنی یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو یہ کام کر دے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس قسم کے کلمات استعمال کرنے سے منع کیا ہے، آپ نے فرمایا:

«إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ وَارْحَمْنِيْ اِنْ شِئْتَ وَارْزُقْنِيْ اِنْ شِئْتَ وَلْيُعْزِمَ مَسْئَلَتَهُ اِنَّهٗ لَيَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا مُكْرَهَ لَهُ» ③

① صحیح بخاری: 6340، صحیح مسلم: 2735۔

② صحیح مسلم: 2790۔

③ صحیح بخاری: 7477، 6338؛ صحیح مسلم: 2679۔

قرآنی وظائف

”جب دعا کرو تو یہ نہ کہو: اے اللہ! تو چاہے تو بخش دے، اگر تو چاہے تو رحم کر دے اور اگر تو چاہے تو روزی دے، بلکہ نہایت عزم و پختگی سے سوال کرے، کیونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے، کوئی اسے مجبور نہیں کر سکتا۔“

❖ اگر امام ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے لیے اور تمام مقتدیوں کے لیے دعا کرے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَا يَوْمَ رَجُلٌ قَوْمًا فَيَخْصُ نَفْسَهُ بِالْدَّعَاءِ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ» ❶

”امام مقتدیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے ہی دعا نہ کرے، اگر ایسا کرے گا تو خیانت کرے گا۔“

❖ ہر دعا کرنے والے کو چاہیے کہ اپنے لیے دعا کرے تو مخصوص نہ کرے۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک اعرابی کو یہ دعا پڑھتے سنا:

«اللَّهُمَّ ارْحَنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا»

”اے اللہ! مجھ پر اور محمد ﷺ پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ کر۔“

تو آپ نے فرمایا: «لَقَدْ حَجَرْتَ وَاسِعًا» ”تو نے اللہ کی کشادہ رحمت کو محدود کر دیا ہے۔“ ❷

❖ تمام حاجتوں کو اللہ ہی سے مانگئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

❶ سنن ابی داود: 90۔ ❷ صحیح بخاری: 6010۔

﴿لَيْسَ أَلْأَحَدُكُمْ رَبُّهُ حَاجَتُهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْأَلَ شَيْئًا نَعْلَمَهُ إِذَا انْقَطَعَ﴾ ①

”اپنے رب سے ہر چیز مانگو حتیٰ کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اللہ ہی سے مانگو۔“

❖ امر محال کو نہ مانگئے، کیونکہ یہ تعدی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ﴾ ②

”اللہ خدا سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

اور حدیث ہے:

﴿سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الظُّهُورِ وَالْذُّعَاءِ﴾ ③

”میری امت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو پاکی اور دعائیں حد سے تجاوز کر جایا کریں گے۔“

❖ دعا میں بے جا تکلفات سے بچنا چاہیے۔ ④

❖ دعا کو ”آمین“ حمد اور درود پر ختم کرنا چاہیے۔

دعا کی قبولیت کے اوقات

یوں تو اللہ تعالیٰ ہر وقت سنتا اور بندوں کی حفاظت اور خبر گیری کرتا رہتا ہے، کبھی بھی غافل نہیں ہوتا، ہر وقت اس کا دروازہ کھلا رہتا ہے۔ مگر اس نے اپنے

① سنن الترمذی: 3604- ② المائیدہ: 87-

③ سنن ابی داؤد: 96- ④ صحیح بخاری: 6337-

قرآنی وظائف

فضل و کرم سے اپنی عبادت و مناجات کے خاص اوقات مقرر کر دیئے ہیں، ان اوقات میں دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں۔ اوقات ذیل میں درج ہیں:

۱۔ ہر رات کا پچھلا حصہ: اس وقت خود اللہ تعالیٰ بندوں سے فرماتا ہے کہ تم لوگ مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حَتَّى يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ يَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأَعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ» ①

”ہمارا پروردگار ہر رات کے آخری پہر میں آسمان دنیا پہ آ کر فرماتا ہے: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے؟ میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگے والا ہے جو مجھ سے مانگے کہ میں اس کو عطا کروں، کوئی مجھ سے معافی مانگنے والا ہے کہ اسے معاف کر دوں۔“

۲۔ جمعہ کے دن میں بھی ایک گھڑی ہے جس میں دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ» ②

”جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر کسی مسلمان کو نماز پڑھتے ہوئے (وہ گھڑی) مل جائے تو وہ اس میں اللہ سے جو بھلائی مانگے گا اللہ اسے ضرور دے گا۔“

① صحیح بخاری: 1145، صحیح مسلم: 758۔

② صحیح بخاری: 935، صحیح مسلم: 852۔



وہ گھڑی عصر کے بعد غروب آفتاب تک ہے۔ ①

✽ ۳ شب قدر کی بھی قرآن وحدیث میں بڑی فضیلت آئی ہے۔ اس میں بھی دعا قبول ہوتی ہے۔

✽ ۴ اذان کے وقت بھی دعا قبول ہوتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«ثُبَّتَانِ لَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ: عِنْدَ النَّدَاءِ، وَعِنْدَ الْبَاسِ» ②

”دو وقت ایسے ہیں کہ جن میں دعا رد نہیں ہوتی: اذان کے وقت اور جنگ کے وقت۔“

✽ ۵ اذان واقامت کے درمیان بھی دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ» ③

”اذان واقامت کے درمیان (ماگلی گئی) دعا رد نہیں ہوتی۔“

✽ ۶ اقامت کے وقت بھی دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«سَاعَتَانِ لَا تُرَدُّ فِيهِمَا عَلَى دَاعٍ دَعْوَتُهُ: حِينَ تُقَامُ

الصَّلَاةُ، وَفِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ» ④

”دو گھڑیاں ایسی ہیں کہ ان میں دعا کرنے والے کی دعا رد نہیں ہوتی،

اقامت نماز کے وقت اور جہاد فی سبیل اللہ میں صف بندی کے وقت۔“

① سنن ابی داود: 1048- ② سنن ابی داود: 2540-

③ سنن ابی داود: 521؛ سنن الترمذی: 212-

④ صحیح ابن حبان: 1764، موطا امام مالک: 1/70-

قرآنی وظائف

﴿۷﴾ سجدے کی حالت میں دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ» ①

”سجدے میں بندہ اپنے رب کے بہت نزدیک ہوتا ہے، لہذا (سجدے کی حالت میں) کثرت سے دعا مانگا کرو۔“

﴿۸﴾ رمضان المبارک کے مہینے میں اور روزہ افطار کرتے وقت دعا قبول ہوتی

ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حَتَّى يُفْطَرَ أَوْ حِينَ يُفْطِرُ» ②

”تین قسم کے لوگوں کی دعا رد نہیں ہوتی، ایک روزہ دار کی حتی کہ وہ روزہ کھول لے یا جب وہ روزہ کھول رہا ہو۔“

﴿۹﴾ بارش کے وقت، بارش میں کھڑے ہو کر دعا مانگنے سے دعا قبول ہوتی ہے۔ ③

﴿۱۰﴾ مرغ کی آواز سنتے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ ④

﴿۱۱﴾ مسلمانوں کے اجتماع میں ذکر الہی کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ ⑤

① صحیح مسلم: 482۔ ② سنن الترمذی: 3598۔

③ سنن ابی داود: 2540۔

④ صحیح بخاری: 3303؛ صحیح مسلم: 2729۔

⑤ صحیح بخاری: 6408؛ صحیح مسلم: 2699۔

﴿۱۲﴾ امام کے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھ کر آمین کہنے کے

بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِذَا آمَنَ الْإِمَامُ فَأَمِنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينِ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ» ①

”جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، (کیونکہ) جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی، اس کے سارے گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔“

کن کن لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے بعض مقبول بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ

اللہ پر قسم کھائیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری کر دیتا ہے۔“ ②

وہ مقبول بندے جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں درج ذیل ہیں:

﴿۱﴾ مظلوم کی بدعا ﴿۱﴾ مسافر ﴿۳﴾ باپ کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«ثَلَاثَةٌ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ

الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ» ③

”تین آدمیوں کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں: مظلوم کی بدعا، مسافر کی

دعا اور باپ کی اپنی اولاد کے لیے دعا۔“

① صحیح بخاری: 480؛ صحیح مسلم: 410۔

② صحیح البخاری: 2703۔ ③ سنن ابی داود: 1536

قرآنی وظائف

﴿۴﴾ نیک، مطیع فرماں بردار اولاد کی دعا اپنے ماں باپ کے حق میں قبول ہوتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَيَرْفَعَنَّ لِلرَّجُلِ دَرَجَةً فَيَقُولُ: أَتَىٰ بِي هَذَا؟ فَيَقُولُ بِدُعَاءِ وَلَدِكَ» ①

”آدمی کا درجہ بلند ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ یہ اتنا بڑا مرتبہ مجھے کیسے ملا؟ (اللہ) فرماتا ہے کہ تیری اولاد کی دعا کی وجہ سے۔“

﴿۵﴾ روزہ دار اور ﴿۶﴾ عادل منصف امام بادشاہ کی دعا قبول ہوتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ، الصَّائِمُ حِينَ يُفْطِرُ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالْمَظْلُومُ» ②

”تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی، روزہ دار کی جب وہ افطار کرے، انصاف کرنے والا امام، اور مظلوم کی بدعا۔“

﴿۷﴾ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ» ③

”مسلمان آدمی کی اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں کی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔“

① سنن ابن ماجہ: 3660۔

② سنن الترمذی: 3598۔ ③ صحیح مسلم: 2733۔

۸ رات کو جاگنے والا جب یہ دعا پڑھے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔
 «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ
 اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي» ①
 جو شخص رات کو جاگنے کے بعد اس دعا کو پڑھے یا دعا کرے تو اس کی
 دعا قبول ہوگی اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو نماز قبول ہوگی۔

۹ آیت کریمہ: «لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ» پڑھنے
 والے کی دعا قبول ہوتی ہے۔
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«دَعْوَةُ ذِي التُّونِ إِذَا دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحَوْتِ لَا إِلَهَ إِلَّا
 أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا
 رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجِيبَ لَهُ» ②
 ”حضرت یونس علیہ السلام کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی۔
 «لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ» جو مسلمان کسی
 مقصد کے لیے اسے پڑھے گا، اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔“

① صحیح البخاری: 1154-

② سنن الترمذی: 3505-

قرآنی وظائف

۱۰ اللہ کے اسم اعظم کے ذریعے سے جو دعا کی جائے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔
حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سنا، وہ دعا کرتے ہوئے کہہ رہا تھا:

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ»

”یا اللہ! میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو اللہ ہے، تیری شان یہ ہے کہ تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس نے کسی کو جتنا نہیں اور نہ اس کو کسی نے جنم دیا ہے اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم کے ذریعے سے مانگا ہے کہ اس کے ذریعے سے مانگا جائے تو وہ عنایت کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔“^①

قرآن مجید کی دعائیں

ذیل میں قرآن مجید کی وہ دعائیں لکھی گئی ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو خود تعلیم و تلقین فرمائی کہ اپنی ضرورتوں کو ہمارے سامنے اس طرح پیش کرو، ہم قبول کر کے تمہاری حاجتوں کو پورا کر دیں گے۔ چنانچہ انہوں نے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی حاجتیں پیش کیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کی حاجتیں اور مرادیں پوری فرمائیں۔

① سنن ابن ماجہ: 3857۔

ہم بھی اگر انہی دعاؤں کو پڑھ کر اپنی ضرورتوں کو اللہ کے دربار میں پیش کریں تو اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائے گا۔ آپ ان دعاؤں کا ترجمہ و فوائد دیکھ کر اپنی مطلوبہ دعائیں پڑھ لیا کیجئے۔

طلب ہدایت اور بیماری سے شفا کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
”میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ
نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ
لَا الضَّالِّينَ ○

”شروع کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے۔“

”تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش کرنے والا ہے۔ نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم تیری ہی

قرآنی وظائف

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا (یعنی) ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ ان لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان کا جو گمراہ ہیں۔“

قبول عبادت، حصول ایمان اور طلب ہدایت کی دعا

یہ دعا سیدنا ابراہیم و سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے بیت اللہ بناتے ہوئے اللہ کے حضور کی تھی:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً
مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَارِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

”اے ہمارے پروردگار! ہماری طرف سے قبول فرما، تو ہی سننے اور جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا فرماں بردار بنا لے، اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا فرماں بردار بنا اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو ہی توبہ قبول فرمانے والا بڑا مہربان ہے۔“^①

قبول ایمان کی دعا

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دعا ہے:

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أُنْزِلَتْ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ①



”اے ہمارے رب! ہم نے مان لیا جو کچھ آپ نے نازل فرمایا اور ہم نے رسول کی پیروی کی، لہذا ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔“
توفیق قبولیت ایمان کی یہ دعا ہے، جو نجاشی (بادشاہ حبشہ) اور اس کے درباری نے کی تھی۔ ②

رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ① وَ نَطْمَعُ
أَنْ يُدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ③



”اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، پس ہمیں گواہوں کے ساتھ لکھ لے، اور ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کرے گا۔“

① آل عمران: 53۔

② تفسیر طبری: 7-5؛ وسندہ حسن۔

③ المائدہ: 83, 84 یہ دو آیتوں میں ہے، درمیان میں کچھ الفاظ چھوڑ دیئے گئے ہیں۔

توفیق عمل صالح اور اطمینان قلب کی دعا

یہ نیک بندوں کی دعا ہے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ①

”اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔“

انجام بخیر اور عمل صالح کی توفیق کی دعا

یہ حضرت داود علیہ السلام کی دعا ہے:

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَ
ادْخُلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ②

”اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہیں اور

اس بات کی کہ میں نیک عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور مجھے
اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالے۔“

انجام بخیر ہونے کی دعا

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا ہے جو وفات سے پہلے آپ نے اللہ
تعالیٰ کے حضور کی تھی:

فَاِطْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٰ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ الْحَقِّنِيْ
بِالصّٰلِحِيْنَ ①

”اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! تو دنیا و آخرت
میں میرا ولی اور کارساز ہے، تو مجھے حالتِ اسلام میں فوت کر اور
مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔“

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

اس دعا میں دونوں جہان کی بھلائی طلب کی گئی ہے۔ رسول

اللہ ﷺ اس کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔ ②

① یوسف: 101۔

② صحیح بخاری: 6389، صحیح مسلم: 2690۔

قرآنی وظائف

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ①

”اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں
بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔“

طلب رحمت و مغفرت کی دعائیں

رسولوں اور مومنوں کی دعا:

سَبِّعْنَا وَ اطْعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ إِلَيْكَ
الْبَصِيرُ ②

”ہم نے سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تجھ سے
بخشش چاہتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔“

سیدنا آدم وحواءؑ کی دعا۔ اس دعا میں انہوں نے اپنی خطاؤں کی
معافی مانگی:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۖ وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ
تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ③

① البقرہ: 201- ② البقرہ: 285- ③ الاعراف: 23-

”اے ہمارے رب! ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے، اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور رحم نہ فرمائے گا تو ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

نیک بندوں کی دعا:

رَبَّنَا اَمِنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ○

”اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لا چکے ہیں تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔“^①

رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا سکھائی گئی:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ○

”اے میرے پروردگار! تو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب مہربانوں سے زیادہ مہربانی کرنے والا ہے۔“^②

رَبَّنَا اَتِمِّمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اَغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○^③

① المومنون: 109- ② المومنون: 118-

③ التحريم: 8-

قرآنی وظائف

”اے ہمارے رب! ہمیں کامل نور عطا فرما اور ہمیں بخش دے، بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔“
سیدنا نوح علیہ السلام کی دعا:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ
مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَّ الْمُؤْمِنَاتِ ①

”اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی جو میرے گھر میں بحالت ایمان داخل ہوئے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو بھی (بخش دے)۔“

رحم و مغفرت، آسانی اور دشمنوں پر فتح یابی کی دعا

درج ذیل آیات کی احادیث میں بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔
یہ آیتیں اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ہیں۔ ②
حدیث میں ہے کہ اس دعا کی ہر درخواست پر اللہ تعالیٰ نے قَدْ
فَعَلْتُ فرمایا، یعنی ہم نے (تمہاری دعا کو) قبول کر لیا ہے۔ ③

① نوح: 28۔

② مسند احمد: 5/383؛ صحیحہ ابن خزيمة: 263۔

③ صحیح مسلم: 126۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ①

”اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہمیں نہ پکڑنا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے پروردگار! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کے اٹھانے کی ہم طاقت نہیں رکھتے اور ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولیٰ (مالک) ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔“

توبہ و استغفار کی دعائیں

یہ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے کوہ طور سے واپسی پر کی تھی:

اَنْتَ وَلِيْنَا فَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ
الْغَفِرِيْنَ ۝ وَ اَكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّآ هُدٰنَا اِلَيْكَ ۝ ①

”تو ہی ہمارا ساتھی ہے، پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما
اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے، ہمارے لیے اس دنیا میں بھی
نیکی لکھ دے اور آخرت میں بھی، بے شک ہم تیری طرف
لوٹ آئے ہیں۔“

یہ بھی سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے:

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاعْفِرْ لِیْ ۝ ②
”اے میرے رب! میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے اس لیے
تو مجھے بخش دے۔“

مغفرت، انجام بخیر و حصول جنت کی دعا

یہ عرش اٹھانے والے فرشتوں کی دعا ہے:

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاعْفِرْ

لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ
عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ
عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ
أَبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ
تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۝ وَذَلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ①

”اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو اپنی رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے، تو انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! تو انہیں ہمیشگی والی جنتوں میں لے جا جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کو بھی جو ان کے آبا و اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوئے۔ بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے، اور انہیں تمام تکلیفوں (برائیوں) سے بچالے اور جن کو تو نے اس دن (کی تکالیف) سے بچالیا تو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔“

استقامت اور طلب رحمت کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
 مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝
 رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۝ ①

”اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے
 دلوں کو ٹیڑھا مت کر اور ہمیں اپنی جانب سے مہربانی عطا فرما،
 یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! تو
 سب لوگوں کو ایک ایسے دن جمع کرے گا کہ جس کے آنے میں
 کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔“

نیک بندوں کی دعا

رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ قَنَا
 عَذَابَ النَّارِ ۝ ②

”اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔“

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ
النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنا سَبَعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمْنًا ۖ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ
تَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتِنَا
عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْوَعْدَ ۝ ①

”اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ (سب کچھ) بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے، پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! جسے تو جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے پروردگار!

قرآنی وظائف

ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو جو ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ! تو ہم ایمان لائے، پس تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہماری بُرائیوں کو دور کر دے اور ہماری موت نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ دے جس کا تو نے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلا فی نہیں کرتا۔“

یہ اصحاب کہف کی دعا ہے:

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ ١

”اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لیے رہنمائی مہیا فرما۔“

توفیق عمل صالح، اولاد صالح واستقامت کی دعا

یہ نیک بندوں کی دعائیں ہیں:

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

عَلَىٰ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي
مِنَ الْمُسْلِمِينَ ①

”اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا
شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے
اور اس بات کی توفیق دے کہ میں ایسا نیک عمل کروں جس سے تو
خوش ہو جائے اور میری اولاد بھی صالح بنا، بے شک میں تیری
طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔“

حصول حکومت و سلطنت کی دعا

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو اس دعا کی تعلیم فرمائی، اس کے
پڑھنے سے بادشاہت یا عزت ملے گی:

اَللّٰهُمَّ مُلِكَ الْمُلِكِ تُؤْتِي الْمُلِكَ مَنْ تَشَاءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ

تُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ
و تُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ①

”اے اللہ! تمام جہان کے مالک! تو جسے چاہتا ہے بادشاہی دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بادشاہی چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے، تو ہی ہر چیز پر قادر ہے، تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے اور تو ہی زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔“

دُشمنوں سے نجات، ان پر غلبہ اور فتحیابی کی دعائیں

دُشمنوں پر فتحیابی کے لیے حضرت داود علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی، جس وقت جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ ہوا۔ جنگ کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے:

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ
انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ②

”اے ہمارے رب! ہم پر صبر اندیل دے اور ہمارے قدموں کو جمائے رکھ اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔“

اللہ کے نیک بندوں کی یہ دعا ہے، لڑائی کے وقت اسے پڑھنا چاہیے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَاسْرِافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ①



”اے ہمارے رب! تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور جو ہمارے کاموں میں ہم سے زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمارے قدموں کو جمائے رکھ اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔“

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے:

رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ②



”اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔“

دشمنوں پر غلبہ کے لیے سیدنا شعیب علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی:

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ أَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ③



③ الاعراف: 89-

② القصص: 21-

① ال عمران: 147-

قرآنی وظائف

”اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔“

یہ موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کی دعا ہے اور دشمنوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے مجرب ہے:

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ①

”ہم نے صرف اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالموں کے لیے فتنہ نہ بنا اور ہمیں اپنی رحمت سے ان کافروں سے نجات عطا فرما۔“

ظالموں سے نجات حاصل کرنے کی دعا

یہ کمزور مسلمانوں کی دعا ہے جو مکہ میں مجبوراً مقیم تھے۔ ظالموں سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ دعا مجرب ہے:

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

أَهْلُهَاجَ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ
اجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ①



”اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ہم پر ظلم کرتے ہیں اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حمایتی اور مددگار بنادے۔“

یہ رسول اللہ ﷺ کی دعا ہے:

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ②
”اے میرے رب! مجھے ظالم قوم میں سے نہ بنا۔“



ظالموں کی معیت سے پناہ مانگنے کی دعا

یہ اعراف والوں کی دعا ہے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ③
”اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ نہ کر۔“



کافروں کے ظلم اور فتنے سے بچنے کی دعا

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے زمانے کے مسلمانوں کی دعا ہے:

① النساء: 75۔ ② المومنون: 94۔ ③ الاعراف: 47۔

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيرُ ①

”اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی
جانب رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنے والے
ہیں۔“

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا
رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ②

”اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال،
اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے، یقیناً تو ہی زبردست
حکمت والا ہے۔“

مفسد لوگوں پر فتح حاصل کرنے کی دعا

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے:

رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ③
”اے میرے پروردگار! اس فسادی قوم پر میری مدد فرما۔“

① الممتحنہ: 4۔ ② الممتحنہ: 5۔

③ العنکبوت: 30۔

اپنی نجات اور دشمنوں کی ہلاکت کی دعا

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے:

رَبِّ اِنَّ قَوْمِي كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَ
بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَ نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ①

”اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلایا، پس تو میرے
اور ان کے درمیان قطعی فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ایمان
والے ساتھیوں کو ان سے نجات دے۔“

بے دین کی صحبت سے نجات پانے کی دعا

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے:

رَبِّ نَجِّنِيْ وَ اَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ②

”اے میرے رب! مجھے اور میرے گھرانے کو ان کاموں کے
وبال سے نجات دے جو یہ کر رہے ہیں۔“

① الشعراء: 117-118-

② الشعراء: 169-

قرآنی وظائف

مصیبت کے وقت صبر و ایمان پر ثابت قدمی کی دعا

فرعون کے جادو گروں کی دعا ہے، جب وہ ایمان لے آئے اور فرعون نے انہیں قتل کی دھمکی دی تو انہوں نے ان الفاظ میں ایمان پر ثابت قدمی کی توفیق اللہ سے طلب کی:

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ ①

”اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں حالت اسلام میں فوت کرنا۔“

علم میں اضافے کی دعا

علم میں اضافے کے لیے اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو یہ دعا سکھائی:

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ②

”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔“

طلب رزق کی دعا

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے اپنی امت کے طلب رزق کے لیے کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قبول فرما کر ان کے لیے آسمان سے

کھانا نازل فرمایا تھا۔ طلب رزق کے لیے یہ دعا پڑھنی چاہیے:

رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ
لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۚ وَ
ارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ①



”اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرما کہ
وہ ہمارے لیے، ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لیے خوشی
کی بات ہو جائے اور تیری جانب سے نشانی ہو جائے اور
ہمیں روزی عطا فرما اور تو سب دینے والوں سے بہتر دینے
والا ہے۔“

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے، طلب رزق کے لیے مجرب ہے:

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ②

”اے میرے رب! تو جو چیز بھی میری طرف نازل فرمائے،
میں اس کا حاجت مند ہوں۔“



طلب اولاد کی دعا

حضرت زکریا علیہ السلام نے طلب اولاد کے لیے یہ دعا مانگی تھی، جسے اللہ
تعالیٰ نے قبول فرما کر حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمائے۔ طلب اولاد کے لیے

یہ دعا مجرب ہے:

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ①



”اے میرے پروردگار! اپنی جانب سے مجھے نیک اولاد عطا فرما، تو ہی دعا کا سننے والا ہے۔“

زکریا علیہ السلام کی یہ دعا بھی قرآن میں ذکر کی گئی ہے، طلب اولاد کے لیے یہ دعا پڑھنی چاہیے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ②



”اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا مت چھوڑ، تو سب سے بہتر وارث ہے۔“

یہ ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے جو طلب اولاد کے لیے کی گئی تھی اور قبول ہوئی، پھر حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ③



”اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما۔“

① آل عمران: 38- ② الانبیاء: 89-

③ الصافات: 100-

شرح صدر کی دعا

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے، جو دل کے روشن اور زبان میں قوت گویائی پیدا کرنے کے لیے مجرب ہے:

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَ يَسِّرْ لِي
أَمْرِي ۝ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا
قَوْلِي ۝ ①

”اے میرے رب! میرے سینے کو کھول دے اور میرے کام کو آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے، تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔“

والدین کی مغفرت کی دعا

اللہ تعالیٰ نے والدین کے حق میں ان الفاظ کے ساتھ دعا کرنے کی تعلیم دی ہے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۝ ②

”اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم فرما جیسے انہوں نے

مجھے بچپن میں پالا ہے۔“

والدین اور مسلمانوں کے لیے مغفرت کی دعا

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے، جب آپ اپنے اہل و عیال کو مکہ مکرمہ میں چھوڑ گئے تھے:

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ
الصَّلَاةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝
رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
يَقُومُ الْحِسَابُ ①

”بے شک میرا رب دعا سننے والا ہے۔ اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ اور مومنوں کو بخش دے جس دن حساب قائم ہو۔“

یہ فرشتوں کی دعا ہے، جو انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دی تھی:

رَحْمَتُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ①

”اے اہل بیت! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، بے شک اللہ قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔“

حسن خاتمہ کے لیے دعا

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے:

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ اَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ
وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِينَ
وَاجْعَلْنِي مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ②

”اے میرے رب! مجھے قوت فیصلہ (حکمت) عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر دے، میرا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں بھی باقی رکھ اور مجھے جنت کے وارثوں میں سے بنا دے۔“

بے جا درخواست کی معافی کی دعا

نوح علیہ السلام کی دعا ہے، جب بیٹے کنعان کو ڈوبتے دیکھا تو اس کی نجات کے لیے دعا کی، اللہ نے منع فرمادیا۔ اس پر نوح علیہ السلام نے یہ دعا کی:

① ہود: 73- ② الشعراء: ۸۳-۸۵

رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ
عِلْمٌ ط وَالْأَلَّا تَغْفِرَ لِي وَ تَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ
الْخَسِرِينَ ①○

”اے میرے رب! میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو۔ (تو مجھے بخش دے) اور اگر تو نہیں بخشے گا اور نہ رحم فرمائے گا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔“

دعائے برکت

یہ نوح علیہ السلام کی دعا ہے۔ طوفانِ نوح ختم ہوا اور کشتیِ نوح جودی پہاڑ پر ٹھہری تو حضرت نوح علیہ السلام نے اترتے وقت یہ دعا کی تھی، اللہ تعالیٰ نے ایسی برکت عطا فرمائی کہ زمین از سر نو آباد ہو گئی۔

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَ أَنْتَ خَيْرُ
الْمُنْزِلِينَ ②○

”اے میرے پروردگار! مجھے بابرکت جگہ اتارنا اور تو سب

سے بہتر اُتارنے والا ہے۔“

بیماری سے علاج کی دعا

یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے، مصیبت میں یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اِنِّیْ مُسْنِیَ الضُّرِّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ ①○

”بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔“

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دعا

رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَ اَخْرِجْنِیْ
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا
نَّصِیْرًا ②○

”اے میرے رب! تو مجھے جہاں بھی لے جائے سچائی کے
ساتھ اچھی طرح لے جا اور جہاں سے نکالے تو سچائی کے ساتھ
اچھی طرح نکال، اور میرے لیے اپنے پاس سے غلبہ اور مددگار
مقرر فرما دے۔“

جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا
كَانَ غَرَامًا ۝ ①

”اے ہمارے رب! تو ہم سے جہنم کے عذاب کو ہٹالے، بے شک اس کا عذاب لازم ہونے والا ہے۔“

عذاب الہی سے محفوظ رہنے اور طلب نجات کی دعا

یہ یونس علیہ السلام کی دعا ہے، اس کو ہمیشہ پڑھنا چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو اس دعا کو پڑھے گا اس کی دعا قبول ہوگی۔“ ②

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۚ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ ۝ ③

”نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے، تو پاک ہے، بے شک میں ہی قصور وار ہوں۔“

① الفرقان: 65۔

② سنن الترمذی: 3505۔

③ الانبیاء: 87۔

مسلمانوں کے حق میں اور حسد دور کرنے کی دعا

فوت شدہ مسلمانوں کی مغفرت کے لیے اور اپنے دلوں کو کینے اور بغض سے پاک کرنے کی دعا ہے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ
آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ①

”اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان والوں کی بابت ہمارے دلوں میں کینہ نہ ڈال۔ اے ہمارے رب! یقیناً تو بڑا شفیق اور مہربان ہے۔“

برائی اور حسدوں کے شر سے پناہ چاہنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
النَّفَثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا
حَسَدَ ①

”آپ کہہ دیجئے! میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے مالک کی، تمام مخلوق کی برائی سے، اندھیری رات کی برائی سے، جب وہ آجائے اور عورتوں کی برائی جو گروہوں میں پھونک مارنے والی ہیں اور حاسد کی برائی سے، جب وہ حسد کرے۔“

شیطانی وسوسہ دور کرنے کی دعا

یہ رسول اللہ ﷺ کی دعا ہے:

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَ اَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ②

”اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ (شیطان) میرے پاس حاضر ہوں۔“



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○

إِلَهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

الْخَنَاسِ ○ الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ

النَّاسِ ○ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ○ ①

”آپ کہہ دیجئے! میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے پروردگار،
لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) وسوسہ ڈالنے
والے، پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، جو لوگوں کے
سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں اور انسانوں میں سے۔“



وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

قرآنی وظائف

مکتبہ اسلامیہ



بانیہ حلیمہ سینئر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 042-37244973 - 37232369
 بینیمٹ سہٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوٹوالی روڈ، فیصل آباد 041-2631204 - 2641204

Facebook: /maktabaislamia1 Website: maktabaislamiapk.com Email: maktabaislamiapk@gmail.com